# فافن کی اپنی رکن تنظیم کے دفتر میں چوری اور تلاشی کی شدید مذمت

## پارلیمنٹ سے سول سوسائٹی کے لیے ناقابل عمل انضباطی بندوبست کے جائزے کا مطالبہ

**اسلام آباد،18 جنوری، 2022**: فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (فافن) کی نیشنل کونسل نے سنگت ڈویلپمنٹ فاونڈیشن کے گوجرانوالا دفتر میں نامعلوم افراد کی رات کے اندھیرے میں تالے توڑ کر داخلے اور تنظیمی دستاویزات کی چوری کی شدید مذمت کی ہے ۔ سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن وسطی پنجاب سول سوسائٹی تنظیموں کے ایک نیٹ ورک کا انتظام سنبھالتی ہے جو کہ فافن کا رکن نیٹ ورک ہے۔

اتوار کی شب نامعلوم افراد نے سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے گوجرانوالا دفتر میں تالے توڑ کر داخل ہوئے اور اہم تنظیمی دستاویزات ، دفتری معلومات کی حامل دو ہارڈ ڈسکیں، اور ایک انٹرنیٹ ڈیوائس چوری کر کے فرار ہوگئے ۔ بظاہر 'چوری' کی یہ واردات سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کو ڈرانے اور ہراساں کرنے کی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ سنگت پنجاب میں مقامی حکومتوں کے نظام میں اصلاحات اور کارکنان کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کر رہی ہے۔ تنظیم کی جانب سے مقامی پولیس کو اس واقعے کی باضابطہ اطلاع دے دی گئی ہے۔

فافن کی نیشنل کونسل نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہےکہ یہ واقعہ سول سوسائٹی بالخصوص بنیادی حقوق ، شہری وسیاسی آزادیوں اور جمہوری گورننس کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے تنظیموں پر زمین تنگ کرنےکی کوششو ں کا حصہ دکھائی دیتا ہے۔ اس طرح کی کارروائیوں کا مقصد سول سوسائٹی کے لیے خوف کی ایک فضا پیدا کرنا ہے ۔ لیکن ایسے حالات میں یہ اور بھی ضروری ہے کہ ایسی سول سوسائٹی تنظیمیں کام کرتی رہیں اور حکومت انہیں غیر مبہم قوانین ، ضوابط اور مناسب انتظامی اقدامات کے ذریعے تحفظ فراہم کرے تا کہ یہ تنظیمیں باآسانی اپنا کام جاری رکھ سکیں۔ ایسے واقعات جمہوریت کی روح کے خلاف ہیں اور ملک کی جمہوری ساکھ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

فافن کی نیشنل کونسل نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کریں اور مجرموں کو قانون کےکٹہرے میں لائیں۔ مزید برآں، فافن نے پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں خاص طور پر انسانی حقوق کی قائمہ کمیٹیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ سول سوسائٹی کی تنظیموں کے لیے روزبروز بڑھتی ہوئی مشکلات اور رکاوٹوں کا نوٹس لیں جو کہ انجمن سازی اور آزادی اظہارِ رائے جیسے بنیادی حقوق پر قدغنوں کے مترادف ہیں۔

اگرچہ آئین پاکستان میں بنیادی حقوق کے استعمال پر معقول پابندیوں کی اجازت ہےلیکن پیچیدہ اور مبہم قوانین ، قواعد و ضوابط اور انتظامی احکامات جو متعدد وفاقی اور صوبائی وزارتوں، محکموں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ذریعے نافذ کیے جاتے ہیں، اس بات کو سرے سے ناممکن بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ سول سوسائٹی منظم اور متحرک ہو اور موثر طریقے سے اپنا کام کرتی رہے ۔ پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں کو فوری طور اس ناقابلِ عمل بندوبست کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ شہریوں اور ان کی تنظیموں کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے ۔